© rasailojaraid.com

کی وسعت عیاں کی ہے۔ بعض جگہ بات واضح کرنے کے لیے خاکے بھی بنائے گئے ہیں جن سے سمجھنا آسان ہو گیا ہے۔ اسی طرح سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۹ کے تحت گرج اور بجلی کی چمک کے ذریعے منافقوں کے طرزِ عمل کو واضح کیا ہے کہ وہ دین کے آسان تقاضوں کو پورا کرتے ہیں' مگر جہاں مشکل پیش آئے وہاں سے دور بھاگتے ہیں۔

الغرض قرآن کے پیغام کی تفہیم کے نقطہ نظر سے یہ ایک قابل قدر کتاب ہے۔ اگر ان دو سورتوں کو مجوزہ طریق پر طلب ہدایت کے جذبے سے پڑھ لیا جائے تو باقی قرآن کو سمجھنے میں بھی سہولت رہے گی۔

جا بجا علامہ اقبال اور دیگر شعراء کے کلام سے استشہاد کیا گیا ہے' مگر اکثر اشعار میں غلطیاں موجود ہیں۔ کمپوزنگ کی چند ایک غلطیاں بھی ہیں۔ مثلاً ص ۲۵۷ پر version کے ہجے غلط ہیں۔ ص ۱۸۰'۱۸۱ کی صورت میں دوبار چھپ گیا ہے۔ کتاب کا ٹائٹل خوبصورت اور جلد مضبوط ہے۔

(۳)

نام مجلّہ : سہ ماہی ''التفسیر'' کراچی کا خصوصی شمارہ (شخصیات نمبر)

مدیر اعلیٰ : پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج

ضخامت : ۶۰۰ صفحات قیمت: ۳۰۰ روپے

ملنے کا پتہ : دفتر مجلس التفسیر B-3 اسٹاف ٹاؤن' یونیورسٹی کیمپس' جامعہ کراچی' کراچی

مجلس التفسیر کراچی کے زیر اہتمام شائع ہونے والا یہ سہ ماہی مجلّہ ہے جس کے مدیر اعلیٰ معروف علمی شخصیت ہیں اور جس کی مجلس مشاورت میں وقت کے اعلیٰ درجے کی ذہنی اور فکری صلاحیتیں رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ زیر تبصرہ التفسیر کا خصوصی شمارہ ہے جس کو ''شخصیات نمبر'' کا عنوان دیا گیا ہے۔ اس میں ۲۶ مشاہیر کے حالات زندگی' کارہائے نمایاں اور فکر و نظر پر مقالات لکھے گئے ہیں۔ ان بڑے آدمیوں میں سے چند ایک کو چھوڑ کر باقی سب کا تعلق ماضی قریب سے ہے اور اکثر و بیشتر پاک و ہند کے معروف و مشہور علمائے دین ہیں۔

مقالہ نگاروں میں اونچے درجے کے تعلیم یافتہ' دانشور اور استاد شامل ہیں۔ ہر مقالہ نگار نے اپنی کسی محبوب شخصیت کا انتخاب کیا ہے اور اس کے بارے میں مختلف ذرائع سے معلومات حاصل کر کے انہیں حسن ترتیب سے آراستہ کیا ہے اور پھر اسے مقالے کی شکل دی ہے۔ بعض مقالہ نگاروں نے ان شخصیات پر قلم اٹھایا ہے جن کی انہیں ماہ و سال کی صورت میں صحبت نصیب ہوئی ہے اور انہوں نے ان سے کسب فیض کیا ہے۔

اس شمارے میں شائع ہونے والی چند شخصیات مندرجہ ذیل ہیں۔ ان کے نام کے سامنے مقالہ نگار کا نام بھی درج ہے:

شخصیت کا نام	مقالہ نگار
امام اعظم ابوحنیفہ	خواجہ محمد عمیر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سر سید احمد خان	ڈاکٹر طاہر مسعود
علامہ اقبال	ڈاکٹر محمد آصف
مولانا عبیداللہ سندھی	عبدالباقی
ڈاکٹر محمد رفیع الدین	انجینئر نوید احمد
سید احمد سعید کاظمی	محمد طاہر صدیقی
سید ابوالاعلیٰ مودودی	ڈاکٹر محمد شکیل صدیقی
مولانا ابوالحسن علی ندوی	عمیر احمد صدیقی
ڈاکٹر حمید اللہ	محمد افضال اشرف
مولانا شاہ احمد نورانی	محمد ارشد انصاری
ڈاکٹر اسرار احمد	عبدالرحمٰن خان

چونکہ مقالہ نگاروں نے اپنی پسندیدہ شخصیات پر قلم اٹھایا ہے اس لیے ماسوائے چند ایک کے سب نے اپنے ممدوح کے صرف مثبت پہلوؤں کو اُجاگر کیا ہے' حالانکہ کون سی شخصیت ایسی ہے جس کی زندگی میں اونچ نیچ نہ آئی ہو۔ کسی شخصیت کے حالات زندگی اور کارناموں کی تفصیل میں اس کی زندگی میں ہونے والی غلطیوں' کمیوں' کوتاہیوں اور ناکامیوں کا ذکر بھی فائدے سے خالی نہیں ہوتا۔ بحیثیت مجموعی مجلس التفسیر کراچی کی یہ کاوش قابلِ مدح و ستائش ہے۔ بڑے لوگوں کے حالات پڑھنے سے ہمت و حوصلہ ملتا ہے جس سے انسان ناسازگار حالات میں صبر و ثبات کا سبق سیکھتا ہے۔

(۴)

نام کتاب : اسلامی معاشرہ کے لازمی خدوخال

مصنف : شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق

ضخامت : ۴۰۰ صفحات قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ : (۱) جامعہ دارالعلوم حقانیہ' اکوڑہ خٹک' ضلع نوشہرہ

(۲) القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ' برانچ پوسٹ آفس خالق آباد' ضلع نوشہرہ

مولانا سمیع الحق کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ ان کا شمار برصغیر کے ممتاز علمائے دین میں ہوتا ہے۔ ہزاروں علماء اور خطیب ان کے شاگرد ہیں' جن میں سے ایک مولانا عبدالقیوم حقانی بھی ہیں' جو خود استاذ العلماء ہیں۔ مولانا سمیع الحق فہم و فراست کی دولت سے مالا مال' معتدل مزاج کی ہردلعزیز شخصیت ہیں۔ ۷۵ سال سے زائد عمر گزارنے کے باوجود مصروف ترین زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ سیاست دانوں میں نیک طینت' محبِّ وطن اور پاکستان میں نفاذِ شریعت کے پرخلوص حامیوں میں سے ہیں۔

© rasailojaraid.com